40336 ـ انشورنس كمپنى ميں ملازمت كرنى

سوال

كيا زندگى كى انشورنس (بيمہ) كروالى حرام ہے يا حلال؟ اور زندگى كى انشورنس كمپنيوں ميں ملازمت كرنے والوں كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

زندگى كى انشورنس تجارتى انشورنس كى اقسام ميں سے ايك قسم ہے، اور يہ حرام ہے؛ كيونكہ اس ميں جہالت، سود، اور جوا اور باطل و ناجائز طريقہ سے مال كھايا جاتا ہے.

اور تجارتى كمپنيوں ميں ملازمت اور كام كرنا جائز نہيں؛ كيونكہ يہ گناہ اور معصيت ميں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالى نے اس سے منع كرتے ہوئے فرمايا:

اور تم نيكى وبھلائى كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رہو، اور گناہ و معصيت اور برائى ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كروالمائدة (2).

اس كى مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (8889) كا جواب ضرور ديكھيں.

دوم:

آپ كو اس كام كى حرمت كا علم ہونے سے قبل اس كمپنى ميں ملازمت كے ذريعہ جو كمايا ہے اس سے فائدہ حاصل كرنے اور استعمال كرنے ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

جو شخص اپنے پاس اللہ تعالى كى جانب سے آئى ہوئى نصيحت سن كر رك گيا اس كے ليے وہ ہے جو گزر چكا، اور اس كا معاملہ اللہ تعالى كے سپرد البقرة (275).

اور جو مال آپ نے اس كى حرمت معلوم ہو جانے كے بعد كمپنى سے حاصل كيا ہے آپ كو اس سے چھٹكارا

حاصل کرنا ضروری ہے، کیونکہ وہ حرام مال ہے، اور اس مال کو کسی نیکی اور بھلائی کے کاموں میں صرف کردیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (33852) اور (2492) کے جوابات ضرور دیکھیں.

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (15 / 8).

واللہ اعلم .